بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۲۹/۶۴ | ۲۸ ذیقعدہ ۱۳۹۵ھ ۳ فتح ۱۳۵۴ ہش ۳ دسمبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۷۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور حضور کی عمر میں غیر معمولی برکت ڈالے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا کہ طبیعت کمر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے، آمین

محترم نواب محمد احمد خان صاحب لمبے عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں اور کمزور ہوتے جا رہے ہیں احباب خاص طور پر ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تمام دوستوں کو حتی الوسع ربّانی باتوں کو سننے کیلئے جلسہ سالانہ میں ضرور شامل ہونا چاہیئے

اِس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف بیان کئے جائیں گے جو ایمان و معرفت کو ترقی دینے کیلئے ضروری ہیں

"تمام مخلصین داخلینِ سلسلۂ بیعت اِس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دُنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دِل پر غالب آجائے اور ایسی حالتِ انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ لیکن اِس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدا تعالیٰ چاہے تو کسی بُرہانِ یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور کسل دور ہو اور یقینِ کامل پیدا ہو کر ذوق و شوق پیدا ہو جائے۔ سو اِس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے اور دعا کرنی چاہیئے کہ خدا تعالیٰ یہ توفیق بخشے۔ اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہیئے کیونکہ سِلسلۂ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پرواہ نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی۔ اور چونکہ ہر ایک کے لئے بباعثِ ضعفِ فطرت یا کمئ مقدرت یا بُعدِ مسافت یہ میسّر نہیں آسکتا کہ وہ صُحبت میں آکر رہے یا چند دفعہ سال میں تکلیف اُٹھا کر ملاقات کے لئے آوے کیونکہ اکثر دلوں میں ابھی ایسا اشتعالِ شوق نہیں کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکالیف اور بڑے بڑے حرجوں کو اپنے اُوپر روا رکھ سکیں۔ لہٰذا قرینِ مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں چند روز ایسے جلسے کے لئے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرطِ صحت و فرصت اور عدمِ موانعِ قویہ تاریخِ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔ ... حتی الوسع تمام دوستوں کو محض لِلّٰہ ربّانی باتوں کو سُننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اِس تاریخ پر آجانا چاہیئے اور اِس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سُنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کیلئے ضروری ہیں۔"

(آسمانی فیصلہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ اسلام کا بہت بڑا منصوبہ ہے جس کی تکمیل کی ذمّہ داری خدا تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ کے کمزور کندھوں پر ڈالی ہے"

اِس ذمّہ داری کو پُورا کرنے کے لئے اپنے چندہ کو بروقت ادا کیجئے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

مختلف زبانوں کا جلسہ بر موقع جلسہ سالانہ

امسال بھی انشاء اللہ العزیز جلسہ سالانہ کے موقع پر مختلف زبانوں میں جلسہ کا انعقاد کیا جائے گا۔ جو دوست عربی، اُردو، پنجابی، انگریزی، سندھی اور بلوچی زبان کے علاوہ کسی اور زبان میں تقریر کرنے کے خواہش مند ہوں وہ خاکسار کو مطلع فرمائیں۔

(مہتمم تحریکِ جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

امراء جماعتہائے احمدیہ سے گذارش

امراء جماعت ہائے احمدیہ سے گذارش ہے کہ آپ کی زیرِ امارت جماعتوں کے احباب کو بیرونِ پاکستان میں مقیم جن احمدی ڈاکٹروں کا علم ہو ان کی فہرست مع مکمل پتہ جات ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جماعت احمدیہ کا ہر فرد یاد رکھے کہ امسال بھی حسبِ معمول جلسہ سالانہ اپنی مقررہ تاریخوں میں ہو گا انشاء اللہ

ہر عمر کے رضاکار اپنی خدمات جلسہ سالانہ کے مہمانوں کیلئے پیش کر کے نفلی ثواب کے اس عظیم موقع سے فائدہ اُٹھائیں

اہالیانِ ربوہ جلسہ سالانہ کے ماتحت ٹھہرنے والے مہمانوں کے لئے اپنے مکانوں کا کوئی نہ کوئی حصہ ضرور دیں

میری دلی خواہش ہے کہ ربوہ کے دوست زیادہ سے زیادہ قربانی کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۸ نبوّت ۱۳۵۴ ہش مطابق ۲۸ نومبر ۱۹۷۵ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتّبہ مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔اے انچارج شعبہ زود نویسی۔ ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

مَیں ابھی لندن ہی میں تھا کہ مجھے یہ اطلاع ملی کہ ہمارے اپنے ہی نظام کی طرف سے خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع اور اسی طرح انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع بھی بعض وجوہ کی بناء پر منسوخ کر دیئے گئے ہیں۔ یہاں آکر جو حالات میرے علم میں آئے ہیں اُن کے پیشِ نظر مَیں سمجھتا ہوں کہ یہ فیصلے درست نہیں تھے۔ یہ اجتماعات ہونے چاہیئے تھے۔ دفعہ ۱۴۴ کی پابندی کرنا جہاں ہر ایک احمدی کے لئے، ہر اچھے پاکستانی شہری کے لئے ضروری ہے وہاں ملکی انتظامیہ کے لئے بھی

یہ ضروری ہے

کہ وہ یہ دیکھے کہ جن اغراض کے لئے دفعہ ۱۴۴ لگائی گئی ہے اگر وہ اجتماعات اُن اغراض کے خلاف نہیں تو اُن کے لئے استثنائی اجازت دے اور ہمیشہ ایسا ہوتا رہا ہے لیکن چونکہ افسر لوگ بدلتے رہتے ہیں بعض افسروں کو حالات کا زیادہ علم ہوتا ہے اور بعض کو کم۔ اِس لئے جماعتی نظام کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے ساتھ تعلق رکھنے والے حکومت کے افسران پر حالات کی وضاحت کر دے۔ مَیں یہ سُنکر حیران ہؤا ہمارے علاقہ کے ایک افسر نے آرام سے یہ کہہ دیا کہ مجلس خدام الاحمدیہ کا اجتماع تقریری جلسہ ہوتا ہے جو مسجد میں بھی ہو سکتا ہے اور ہم نے تو کہہ دیا تھا کہ مسجد میں جلسہ کر لو بہرحال جو ہونا تھا وہ تو ہو گیا اور اس کے نتیجہ میں مجھے جو ذہنی کوفت اُٹھانی پڑی ہے وہ تو اُٹھانی پڑ گئی۔ اب اس کے تدارک کے لئے ایک صورت یہ ہے کہ یہ مجالس اپنے اپنے منسوخ شدہ اجتماع کو ملتوی سمجھیں اور اگلے سال قانون کے اندر رہتے ہوئے اور افسرانِ علاقہ کی فراست پر بدظنّی نہ کرتے ہوئے یہ اجتماع بھی کریں اور آئندہ سال کے اجتماع بھی کریں۔

اس کا ایک بُرا نتیجہ یہ نکلا کہ بعض لوگ پُوچھتے ہیں کیا جلسہ سالانہ ہو گا یا وہ بھی نہیں ہو گا؟ ایسے وہمی دماغوں کے لئے یہ بتانا ضروری ہے کہ

انشاء اللہ جلسہ سالانہ ہو گا

وَعَلَى اللّٰهِ نَتَوَكَّلُ۔ اور کوئی وجہ نہیں کہ ہم اپنے ملک کی انتظامیہ پر بدظنّی کریں۔ گذشتہ سال بہت سے لوگوں کا خیال تھا کہ شاید جلسہ نہ ہو اور بہت سے مخلص احمدیوں کی یہ رائے تھی کہ جلسہ نہیں ہونا چاہیئے اور پھر جب مَیں نے کہا جلسہ تو ہو گا کیوں نہیں کرنا چاہیئے۔ تو پھر بعض دوستوں نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ اچھا اگر آپ نے جلسہ کرنا ہی ہے تو یہ اعلان کر دیں کہ دس پندرہ ہزار سے زیادہ آدمی یہاں جلسہ پر نہ آئیں مَیں نے کہا اگر مَیں ایسا اعلان کر بھی دوں تو مَیں اس کی تعمیل کیسے کرواؤں گا۔

بہرحال ہم چونکہ اللہ تعالیٰ پر توکّل رکھتے ہیں اور چونکہ ہمیں حُسنِ ظن سے کام لینے کی تعلیم دی گئی ہے۔ ہمارے خدا نے، قرآنی شریعت نے، حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ اور قول نے ہمیں حُسنِ ظن کی تعلیم دی ہے اس لئے ہم حکومتِ وقت پر بھی حُسنِ ظن رکھتے ہیں سوائے اس کے کہ اُن کا کوئی فعل ہمارے حُسنِ ظن کو مجروح کر دے اس کی ذمہ داری تو اُن پر ہے ہم خدا کی نگاہ میں گناہگار کیوں ہوں۔ اِسلئے مَیں دُنیا کے ہر احمدی کو یہ بتانا چاہتا ہوں (اللہ تعالیٰ پر توکّل کرتے ہوئے، اُسی پر بھروسہ رکھتے ہوئے اور اپنی حکومت پر حُسنِ ظن رکھتے ہوئے) کہ انشاء اللہ جلسہ سالانہ اپنی مقررہ تاریخوں میں ہو گا۔ گذشتہ سال چونکہ حالات اِس سے بھی زیادہ مختلف تھے جو سالِ رواں میں رہے یا آج کل ہیں۔

اس لئے بڑی مہربانی سے انتظامیہ کے بہت سے شعبوں نے بڑا اچھا تعاون بھی کیا۔ اُن کی جو ذمہ داریاں تھیں، اُن کو نباہنے کی بھی انہوں نے کوشش کی۔ اب تو اُن کو ہمارا جلسہ کروانے کا اچھی طرح تجربہ بھی ہو چکا ہے۔ پچھلے سال تو تجربہ بھی نہیں تھا اس واسطے مَیں اُمید رکھتا ہوں کہ اس سال اُن کا انتظام بھی گذشتہ سال سے بہر حال بہتر ہوگا۔ انسان تجربہ سے سیکھتا ہے اور پھر اس کے فعل میں پہلے سے زیادہ حُسن پیدا ہوتا ہے۔ ہم نے تو ایک لمبے عرصہ کے تجربے کے بعد اپنے جلسہ کے نظام کو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی فراست اور اللہ تعالیٰ کی آسمانوں سے بارش کی طرح نازل ہونے والی رحمتوں کے نتیجہ میں جلسہ سالانہ کا

ایک بڑا ہی اچھا نظام

قائم کر دیا ہے۔

باہر کی دُنیا جو ہم سے واقف نہیں، وہ نہ تو جلسہ میں شریک ہونے والوں کی ذہنیت اور مزاج سے واقف ہے اور نہ جلسہ سالانہ کا انتظام کرنے والوں کی ذہنیت اور مزاج سے تعارف رکھتی ہے۔ وہ لوگ سمجھ ہی نہیں سکتے کہ جلسہ سالانہ کا اتنا بڑا انتظام کس طرح ہو سکتا ہے۔ کئی ایک غیر ملکی عیسائی اور لامذہب لوگوں سے بات ہوتی ہے کئی ایک نے یہاں آکر بات کی ہے۔ وہ کہتے ہیں یہ کیسے ہو سکتا ہے جماعت احمدیہ جلسہ سالانہ پر آرام کے ساتھ اتنی بڑی تعداد کو کھانا کھلا دیتی ہو۔ لنگر سے کھانے والوں کی تعداد روزانہ ۷۰ ـ ۸۰ ہزار تو ہوتی ہے (گو جلسہ میں شریک ہونے والے ایک لاکھ سے زیادہ ہوتے ہیں) یہ ایک جگہ ہوتا ہے جس میں کچھ دوست کھانا باہر کھا لیتے ہیں۔ اُن دنوں دوست ایک دوسرے کی دعوتیں بھی کرتے ہیں۔ ہم بھی دعوتیں کرتے ہیں۔ ہمارے گھروں میں بھی بہت کھانا پکتا ہے اور دوسرے بہت سے گھروں میں پکتا ہے۔ اس کے باوجود لوگ حیران ہوتے ہیں کہ لنگر ۷۰ ـ ۸۰ ہزار آدمیوں کو دو گھنٹوں کے اندر کیسے کھانا کھلا دیتا ہے۔ ایسے لوگ سمجھتے ہیں ہم گپ مارتے ہیں۔ وہ یہ نہیں سمجھتے کہ ہم گپ کبھی نہیں مارا کرتے۔ ہمیں کوئی سیاسی مصلحت تو سچ بولنے سے نہیں روکتی۔ کیونکہ ہم سیاست دان ہیں ہی نہیں۔ نہ ہماری کوئی سیاسی مصلحت ہے۔

ہم تو اللہ والے اور درویش لوگ ہیں

اور جو حقیقت ہوتی ہے اُسے بیان کر دیتے ہیں۔ ہمیں اس سے کوئی دلچسپی نہیں ہے کہ کوئی مانتا ہے یا نہیں مانتا مگر حقیقت سے تو انکار نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ایک واقعہ ہے جو ہو رہا ہے۔ جو لوگ جلسہ سالانہ کے انتظام کو دیکھتے ہیں وہ حیران ہو جاتے ہیں۔

جہاں تک جلسہ سالانہ پر کام کرنے والوں کی ذہنیت کا سوال ہے وہ تو ایسی ہے کہ دیر ہوئی قادیان کی بات ہے مَیں اُس وقت ابھی بچہ ہی تھا۔ میرا ہم عمر ایک اور بچہ مدرسہ احمدیہ کے ایک کمرے میں بطور معاون کام کر رہا تھا۔ میری عمر اُس وقت اتنی چھوٹی تھی کہ میرے بزرگ حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ جو اُس وقت جلسہ سالانہ کے انچارج ہوتے تھے وہ اپنے دفتر میں میری ڈیوٹی تو لگا دیتے تھے لیکن اُن کی طرف سے ڈیوٹی لگانے کا مطلب صرف یہ ہوتا تھا کہ مجھے جلسہ سالانہ کے کام کرنے کی عادت پڑ جائے۔ ورنہ اس عمر میں جو عام جلسہ کا انتظام ہے اُس قسم کے کام مَیں نہیں کر سکتا تھا۔ بس کبھی وہ مجھے کوئی پیغام دے کر بھیج دیتے تھے۔ کبھی ویسے ہی بٹھائے رکھتے تھے اور مَیں اُن کو کام کرتے دیکھتا رہتا تھا یا اُن کے کاغذ وغیرہ ٹھیک کرتا رہتا تھا۔ ایک دن رات کے وقت جب کہ قریباً سب مہمان کھانا کھانے سے فارغ ہو چکے تھے وہ مجھ سے کہنے لگے مدرسہ احمدیہ کے کمروں میں جا کر دیکھ آؤ کیا سب مہمان ٹھیک ٹھاک ہیں۔ اُن کو کھانا مل گیا ہے یا نہیں۔ آیا سب آرام سے ہیں۔ کسی کو کوئی تکلیف تو نہیں۔ چنانچہ مَیں مدرسہ احمدیہ کے ایک کمرہ کے دروازہ پر جب پہنچا تو اس کا دروازہ ذرا سا کھلا تھا۔ اُن دنوں جلسہ سالانہ کے دوران

رضاکاروں کو رات کے وقت ایک دو بار چائے کی پیالی بھی مل جایا کرتی تھی۔

مَیں نے دیکھا

کہ ایک رضاکار اپنی چائے کی پیالی لے کر جب کمرے میں آیا تو وہاں ایک مہمان بیمار پڑا تھا اسے غالباً لرزہ کے ساتھ بخار چڑھا ہوا تھا۔ اُسے خیال آیا کہ یہ بچہ شاید مجھے بیمار دیکھ کر میرے لئے چائے لے کر آیا ہے۔ چنانچہ عین اُس وقت جب مَیں ذرا سا دروازہ کھول کر اندر جانے لگا تو اُس بیمار دوست نے پوچھا میرے لئے چائے لے کر آئے ہو؟ مجھے تو پتہ تھا کہ یہ فلاں لڑکا ہے (جو اُس وقت مجھ سے ذرا بڑا ہوگا) اور یہ اپنے لئے چائے لے کر آیا ہے۔ مَیں باہر کھڑا ہو گیا یہ دیکھنے کے لئے کہ اب اس کا ردّ عمل کیا ظاہر ہوتا ہے۔ مَیں نے دیکھا کہ ایک لمحہ کے لئے اُس طفل نے یہ نہیں ظاہر ہونے دیا کہ وہ اپنے لئے چائے لیکر آیا ہے۔ وہ فوراً کہنے لگا ہاں آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں۔ آپ یہ چائے پئیں۔ اُس نے یہ بھی نہیں کہا کہ آپ کے لئے چائے لیکر آیا ہوں کیونکہ اس طرح غلط بیانی ہو جاتی۔

پس بظاہر یہ ایک معمولی سا واقعہ ہے لیکن یہ معمولی سا واقعہ بھی بتا رہا ہے کہ جو ہمارے کم عمر احمدی بچے ہیں یا نوجوان اور بڑی عمر کے جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیاں دیتے ہیں اور جلسہ سالانہ کے کام رضاکارانہ طور پر کرتے ہیں اُنکی ذہنیت کیا ہوتی ہے۔ پچھلے سال چونکہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر

پولیس کا بھی بڑا انتظام تھا۔ ایک چھوٹا بچہ جو رات کا کھانا لیکر جا رہا تھا اس سے ایک پولیس افسر نے علم حاصل کرنے کے لئے پوچھا بچے! تمہیں اس کام کے کتنے پیسے ملتے ہیں؟ تو وہ ہنس پڑا۔ کہنے لگا تم پیسوں کی بات کرتے ہو۔ مَیں ربوہ کا رہنے والا نہیں۔ مَیں باہر سے آیا ہوں اور بڑی سفارشیں کروا کر مَیں نے جلسہ کے کام کرنے کے لئے اپنی ڈیوٹی لگوائی ہے ورنہ باہر والوں کو عام طور پر نہیں لگاتے۔ اور تم مجھ سے یہ پوچھتے ہو کہ مجھے پیسے کتنے ملتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان دو باتوں کے بیان کرنے کا میرا مقصد یہ ہے کہ مَیں اس ضمن میں جلسہ سالانہ کے بارہ میں اپنے احمدی نوجوانوں، بچوں اور بڑی عمر والوں سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہر سال جلسہ اپنی وسعتوں کے ساتھ آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں میں بھی وسعت ہوتی ہے اور ذمہ داریوں میں بھی وُسعت ہوتی ہے۔ اسلئے نظام جلسہ کو ہر سال زیادہ اخلاص سے اور زیادہ تعداد میں کام کرنے والوں کی ضرورت ہوتی ہے مگر جلسہ سالانہ کے نظام کو یہ شکوہ پیدا ہوتا ہے کہ بعض ماں باپ اپنے بچوں کو اس عظیم ثواب سے محروم ہوتا دیکھتے ہیں اور اسے برداشت کر لیتے ہیں۔ وہ اسکو کیسے برداشت کر لیتے ہیں مجھے تو سمجھ نہیں آتی۔ یا تو وہ مجھے سمجھا دیں کہ یہ بھی برداشت کر لینے کی چیز ہے تو مَیں اُن کو کچھ نہیں کہونگا یا پھر اس ثواب سے فائدہ اٹھائیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ ایک قوم کو گھر بیٹھے نفلی ثواب کے ایسے مواقع میسّر کرے اور آپ اُن مواقع سے فائدہ نہ اُٹھائیں تو اسمیں کوئی معقولیت مجھے تو نظر نہیں آتی اور

مجھے یقین ہے

کہ کسی صاحب فراست کو بھی اس میں معقولیت نظر نہیں آئے گی اسلئے اے میرے عزیز بچو! اور جوانو! اور بڑی عمر والو! جلسہ سالانہ کے نظام میں تندہی سے کام کرو۔ یہ تمہارے لئے مُفت کا ثواب ہے۔ مَیں نے بتایا ہے اور میرا یقین ہے کہ ہمارے کام تو خدا کے فضل سے ہوتے ہیں۔ اور اس میں ذرا بھی مبالغہ نہیں جو دنیا عام طور پر کر لیتی ہے۔ ہماری زندگی کے تجربے کا نچوڑ یہ ہے کہ مہدی معہود علیہ السلام کے کام تو آسمان سے فرشتے آکر کرتے ہیں اور ثواب ہمیں مل جاتا ہے۔ چونکہ فرشتے کام کرتے ہیں۔ اُن کیلئے جزا و سزا نہیں۔ اُن کی فطرت ہی ایسی ہے۔ قرآن کریم نے فرشتوں کی تعریف ہی یہ کی ہے کہ جو حکم اُنہیں دیا جاتا ہے وہ اُسے بجا لاتے ہیں۔ اس واسطے خدا تعالیٰ کی راہ میں جو اجتماعی کوشش ہوتی ہے اس میں بڑا حصہ فرشتوں کا ہوتا ہے مگر اس اجتماعی کوشش کا جو ثواب ہوتا ہے وہ چونکہ فرشتوں کو نہیں ملتا اسلئے اللہ تعالیٰ وہ ثواب بندوں کو دے دیتا ہے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

س طرح وہ دس گنا۔ سو گنا بلکہ ہزار گنا ثواب میں شامل ہو جاتے ہیں۔ ویسے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہے۔ فرشتے نہ بھی ہوتے تب بھی اگر اللہ چاہتا تو وہ اپنے بندوں کو ثواب دے سکتا تھا۔ لیکن اُس نے ہمیں ثواب پہنچانے کا ایک ذریعہ بھی بنا دیا۔ پس نفلی ثواب کے اِس قسم کے عظیم مواقع میسّر آئیں جو حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ کے بعد اُمّتِ محمدیہ میں ایک گروہ کو اب پہلی دفعہ مل رہے ہیں اور وہ اُن سے فائدہ نہ اُٹھائیں تو ایسے لوگوں کو پتہ نہیں لوگ پاگل کہیں گے یا کیا کہیں گے مگر جو فرشتے آکر کام کرتے ہیں وہ تو ضرور حیران ہونگے کہ آسمان سے ہماری ڈیوٹی لگ جاتی ہے مگر جن کے سپرد یہ کام ہے وہ اس سے غافل رہتے ہیں۔

دوسرے جلسہ سالانہ کے متعلق ہمیشہ ہی یہ تحریک کرنی پڑتی ہے

کہ دوست نظامِ جلسہ کے ماتحت ٹھہرنے والے مہمانوں کیلئے اپنے مکانوں کا کوئی نہ کوئی حصّہ فارغ کریں۔ وَسِّعْ مَکَانَکَ کا ہمیں مستقل حکم ہے۔ پچھلے سال تو مَیں نے بتایا تھا اللہ تعالیٰ نے مجھے وَسِّعْ مَکَانَکَ کی یاددہانی بھی کروائی تھی۔ جب سے جلسہ سالانہ شروع ہوا ہے یا جب سے حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کے ماننے والوں کو مرکز میں آنے کی توفیق ملی آپ کے زمانہ میں آپ سے ملنے کی یا مرکز میں آکر اِس قسم کے مرکزی اجتماعات سے استفادہ کرنے کی تو ہمیشہ ہی یہ دیکھنے میں آیا کہ باوجود اِس کے کہ دورانِ سال مکانوں میں بڑی وسعتیں پیدا ہوتی ہیں پھر بھی مکان کم ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا یہ بڑا فضل ہے۔

جلسہ پر آنے والے اِس جذبہ کے ساتھ آتے ہیں اور خدا کی رحمت اور اس کی برکتوں کے بغیر وہ جذبہ پیدا نہیں ہو سکتا۔ ایک دفعہ کا واقعہ مجھے اب بھی یاد ہے۔ شروع شروع میں جب جامعہ نُصرت کے میدان میں جلسہ ہُوا کرتا تھا غالباً حضرت صاحب کی

افتتاحی تقریر کے بعد

مَیں باہر نکلا کیونکہ مَیں افسر جلسہ سالانہ تھا اور مجھے دُوسری ڈیوٹیوں پہ جانا تھا۔ ایک صاحب جن کو مَیں ذاتی طور پہ جانتا تھا کہ وہ لکھ پتی تھے یا اس سے بھی زیادہ امیر تھے انہوں نے ہاتھ میں ایک بکس پکڑا ہُوا تھا اور ساتھ اُن کی بیوی تھی۔ وہ اڈے کی طرف سے چلے آرہے تھے۔ مَیں سمجھ گیا کہ یہ تو ابھی پہنچے ہیں۔ مَیں نے اُن سے پُوچھا آپ کے لئے رہائش کی کوئی جگہ مقرر ہے۔ کہنے لگے نہیں۔ اب جا کر تلاش کرونگا۔ مَیں نے سوچا کہ یہ اب کہاں سے تلاش کرینگے جتنے دوستوں نے ہم سے رہائش گاہیں مانگی تھیں، اس سے کم اہلِ ربوہ نے ہمیں دی ہیں۔ بہت سے دوستوں کو انکار کرنا پڑا ہے۔ اِسلئے اِسوقت جبکہ جلسہ شروع ہو چکا ہے ان کو کون رہائش گاہ دیگا۔ افسر مکانات تو ان کو کوئی رہائش گاہ نہیں دے سکیں گے۔ مَیں نے اُن سے کہا آئیے مَیں آپ کیلئے کوشش کرتا ہوں۔ مَیں اپنے گھر ہی میں ایک جگہ گیا۔ گھر والوں سے پُوچھا کوئی کمرہ یا کوئی ڈریسنگ روم خالی ہو مگر پتہ لگا کوئی بھی خالی نہیں۔ پھر ہم دوسرے گھر میں گئے حتٰی کہ تیسرے گھر میں تلاش کرتے کرتے ایک جگہ

ایک چھوٹا سا غسل خانہ

ٹائپ کمرہ تھا جس میں گھر والوں کی کچھ چیزیں پڑی ہوئی تھیں۔ مَیں نے کہا کیا یہ کمرہ آپ کے لئے ٹھیک ہے۔ کہنے لگے بڑا اچھا ہے۔ الحمدللہ۔ ہم اِس میں بڑے آرام سے رہیں گے۔ مَیں نے وہ کمرہ خالی کروایا۔ دِبّ کی ایک پنڈ منگوائی (اُن دِنوں پُوجوں والی گھاس ہُوا کرتی تھی یعنی دِبّ جو بڑی چُبھتی تھی) اور وہاں ڈلوا دی۔ اب دیکھو وہ دوست جو لاکھوں روپے کے مالک تھے اور ہر سال لاکھوں کماتے تھے وہ اس چھوٹے سے کمرے میں بڑے آرام سے رہنے لگے اور بڑے ممنون ہُوئے۔ مہمانوں کی ممنونیت کا یہ اظہار یہاں کام کرنے والوں کی گردنیں جھکا دیتا ہے یہ سوچ کر کہ ہم نے ان کی کیا خدمت کی ہے جو اتنے ممنون ہو رہے ہیں لیکن بہرحال جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے دونوں طرف سے ایک ایسا جذبہ دیکھنے میں آتا ہے جسے دُنیا پہچان نہیں سکتی۔ پس اہلِ ربوہ کو چاہیئے کہ جتنے مکان بھی وہ دے سکتے ہوں یا مکانوں کے کوئی سے جو حصے دے سکتے ہوں، وہ دیں۔ بیشک ۸×۸ یا ۸×۶ کا کوئی کمرہ یا کوئی اسٹور جو بھی فارغ کر سکتے ہوں وہ اپنے مہمانوں کے علاوہ نظامِ سلسلہ کے ماتحت ٹھہرنے والے مہمانوں کے لئے فارغ کر دیں۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ احمدی خاندانوں کو اس سے سہولت بہم پہنچائی جا سکے۔ یہ صحیح ہے کہ

ربوہ کا ہر گھر

مہمانوں سے بھرا ہُوا ہوتا ہے۔ کیونکہ جو کمزور احمدی ہے اُس کے بھی باہر سے کئی رشتہ دار آجاتے ہیں تو یہ کمزوری نہیں دکھاتا اور یہ نہیں کہتا کہ جلسہ کے مہمان اُس کے گھر نہ ٹھہریں۔ بلکہ بعض دفعہ تو اس سے اُلٹ ہو جاتا ہے۔ مَیں افسر جلسہ سالانہ تھا۔ ایک دفعہ مجھے یہ رپورٹ ملی کہ فلاں شخص کا اتنے × اتنے کا کمرہ ہے اور وہ سَو آدمیوں کی روٹی لے کر گیا ہے۔ وہ آدمی بظاہر کمزور ہی تھا۔ مَیں نے کہا پتہ کرنا چاہیئے کہیں ضیاع تو نہیں ہو رہا ہے۔ چنانچہ جب مَیں نے چیک کروایا تو پتہ لگا کہ سَو سے بھی زیادہ آدمی ٹھہرے ہوئے ہیں۔ خدا جانے اس کمرے میں وہ سَو آدمی کس طرح رہتے تھے۔ پس آنے والے بھی اور یہاں والے بھی بڑی قربانی کرتے ہیں۔ اس سے انکار نہیں لیکن مَیں یہ چاہتا ہوں اور میرے دل میں یہ خواہش ہے کہ ربوہ کے دوست جتنی قربانی کرتے ہیں اُس سے زیادہ کریں تاکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جتنے فضلوں کے وہ وارث ہوتے ہیں اُس سے زیادہ فضلوں کے وارث بنیں۔ یہ میری آپ کے لئے خواہش ہے اور مَیں سمجھتا ہوں کہ بڑی اچھی خواہش ہے اور

مَیں دُعا کرتا ہوں

اللہ تعالیٰ دوستوں کو میری اِس خواہش کے پُورا کرنے کی توفیق عطا کرے۔

جلسہ سالانہ کا جو نظام ہے، اُسے ہر سال پہلے سے بہتر ہونا چاہیئے اور ہے مگر کچھ چیزیں تو ایسی ہیں جن کا علم تجربہ سکھاتا ہے مثلاً جب مجھے پہلی دفعہ افسر جلسہ سالانہ مقرر کیا گیا تو مجھے تو پتہ نہیں تھا کہ دال کی دیگ کا نسخہ کیا ہے یعنی ایک دیگ میں دال کتنی پڑتی ہے۔ اس میں کتنا نمک، کتنی ہلدی اور مرچ پڑتی ہے۔ کتنا مسالہ اور کتنا گھی پڑتا ہے وغیرہ وغیرہ چنانچہ اُس وقت اجناس کے جو افسر تھے اور کئی سال سے کام کرتے چلے آرہے تھے مَیں نے اُن سے پُوچھا تم بتاؤ کہنے لگے مجھے تو پتہ نہیں۔ مَیں نے کہا پھر تم کیا کرتے ہو۔ کہنے لگے بس دیگیں پکانے والے جو چیزیں مانگتے ہیں وہ ہم دے دیتے ہیں۔ مَیں نے کہا یہ تو ٹھیک نہیں۔ چنانچہ مَیں نے قادیان لکھا۔ اُنہوں نے دیگوں کے نسخے بھجوائے تو ایک عجیب بات معلوم ہوئی کہ قادیان میں دال کی دیگ میں جتنا نمک پڑتا ہے، اتنی ہی دال جو ربوہ میں پکتی ہے اُس میں کم نمک پڑتا ہے۔ یہاں کا پانی نمکین ہے یا کیا بات ہے۔ بہرحال فرق ہے۔ اسی طرح مرچ وغیرہ میں بھی فرق نظر آیا۔ یہاں کے تجربے کے مطابق یہ سب کچھ ایک کتاب میں لکھ دیا گیا۔ پھر مَیں نے اخبار میں اشتہار دینا شروع کیا اور یہ سلسلہ کئی سال تک جاری رہا کہ جس دوست کے دماغ میں جو چیز آئے وہ ہمیں لکھ بھیجے وہ اعتراض نہیں ہوگا وہ مشورہ ہوگا اور افسر کا کام ہے کہ وہ مشورہ طلب کرے اور اُس سے فائدہ اُٹھائے کسی نے لکھا آپ جو چیز نیچے بچھاتے ہیں (دِبّ) وہ بہت تکلیف دیتی ہے۔ دراصل اُن دِنوں پُوجوں والی گھاس کاٹ کر نیچے بچھا دیا کرتے تھے کیونکہ اُس زمانہ میں اِس علاقے میں چاول کی فصل نہیں ہوتی تھی۔ یہ تو جلسہ سالانہ کے مہمانوں کو آرام پہنچانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے زمین کو کہا یہاں چاول اُگا۔ ورنہ پہلے تو یہاں چاول نہیں ہوتا تھا۔ غرض کسی دوست نے لکھا کہ یہ تکلیف ہے کسی نے لکھا وہ تکلیف ہے۔ کسی دوست نے مشورہ دیا کہ یہ انتظام ٹھیک ہونا چاہیئے اور کسی نے کہا وہ انتظام ٹھیک ہونا چاہیئے۔ یہ سب مشورے بھی اُسی رجسٹر میں لکھے جاتے تھے جو بعد میں "لال کتاب" کے نام سے مشہور ہوگئی۔ پھر اسی کتاب میں FORECAST کا طریقہ بھی درج کیا گیا اور وہ یہ تھا کہ پچھلے سال سے دس فیصد زیادہ مہمانوں کیلئے صبح و شام اتنی دیگیں زیادہ لگیں گی۔ اتنا آٹا زیادہ ہوگا۔ اتنا گوشت کا اندازہ ہے۔ اتنا گھی، اتنی دال۔ اتنا نمک اور اتنی مرچ زیادہ پڑیگی۔ غرض ایک ایک چیز کے اندازے جولائی۔ اگست اور ستمبر میں تیار ہو جاتے ہیں اور پھر اسکے مطابق اشیاء خریدنی پڑتی ہیں اور یہ ایک بڑی اچھی چیز ہے جو تجربے سے حاصل ہوتی ہے لیکن

تجربے کا میدان ہر جلسہ پر کھلا ہوتا ہے بلکہ میں تو کہتا ہوں ہر روز کھلا ہوتا ہے۔ انسان اپنی زندگی کے ہر لمحہ میں علم حاصل کرتا ہے اپنے ماحول سے، اپنے گردوپیش سے۔ اپنے دوستوں کے تجربات سے اور خود اپنے تجربات سے۔ پس جتنے مہمان پچھلے سال آئے تھے اس سال اُس سے زیادہ مہمان آئیں گے انشاء اللہ اس لئے جلسہ کا انتظام پہلے سے بہتر ہونا چاہیئے اسی طرح ہمیں امید ہے کہ ملکی انتظامیہ نے پچھلے سال جتنا انتظام کیا تھا اس سال اُن کا انتظام پہلے سے بھی اچھا ہوگا۔ اُن کا ہمارے ساتھ تعاون اچھا ہوگا ہمارا ان کے ساتھ تعاون اچھا ہوگا۔ ایک دوسرے کو آپس میں ہزار ضرورتیں پیش آتی ہیں۔ وہ بھی باہر سے آتے ہیں اُن کو ہزار تکلیفیں ہوتی ہیں۔ ان کا خیال رکھنا چاہیئے۔ ان کو ہمارا خیال رکھنا چاہیئے دونوں طرف سے بات چلتی ہے۔ لیکن بہرحال

ایک چیز تو واضح ہے

اور وہ یہ ہے کہ ہماری کسی سے لڑائی نہیں ہے۔ نہ ہمارے دل میں کسی کی دشمنی ہے۔ نہ ہمارے دل میں کسی کے لئے حقارت ہے۔ نہ کسی کو ہم ذلیل سمجھتے ہیں۔ ہم ہر انسان کو انسانیت کے شرف کا مقام دینا چاہتے ہیں اور اس مقام پر اُسے کھڑا دیکھنا چاہتے ہیں ہم ہر ایک کے ساتھ پیار کرتے ہیں۔ ہر ایک کو پیار کے ساتھ اس صداقت کی طرف لانا چاہتے ہیں جو ہمارے نزدیک صداقت ہے اور یہ کوئی گناہ نہیں۔ ایک اچھی چیز جو میں اچھی چیز سمجھتا ہوں اگر میں چاہوں کہ وہ دوسروں کے پاس بھی ہو تو یہ بات قابلِ اعتراض نہیں ہے۔ یہ چیز ضرور قابلِ اعتراض بن جاتی ہے جو کہانیوں میں بیان کی جاتی ہے۔ کہتے ہیں ایک گیدڑ تھا یا شاید کوئی اور جانور تھا اُس کی دم کٹ گئی تو اس نے کہا یہ تو فضول چیز تھی۔ سارے ہی گیدڑوں کو چاہیئے کہ وہ بھی اپنی دُمیں کٹوا دیں۔ ہم تو انسان ہیں۔ خدا نے ہمیں انسان سے پیار کرنا سکھایا ہے اور یہ بڑی نعمت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ کے انسان کو سب سے بڑی نعمت ہی یہ عطا کی ہے کہ ایک ایسی جماعت پیدا کر دی گئی جو انسان سے انسان کی حیثیت سے پیار کرتی ہے۔ اُسے کسی سے کوئی دشمنی نہیں۔ اور اس سے بھی دشمنی نہیں جو کسی غلط فہمی کی وجہ سے خود کو ہمارا دشمن سمجھتا ہے میں نے کئی دفعہ یہ کہا ہے اور یہ کہتے ہوئے میں کبھی نہیں تھکوں گا کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر اس وقت تک لوگ کہتے ہیں۔

ایک لاکھ بیس ۲۰ یا چوبیس ۲۴ ہزار انبیاء

گذرے ہیں اور زمین پر انسانی زندگی کا بڑا لمبا زمانہ ہے جس میں پتہ نہیں کتنے آدم پیدا ہوتے ہیں۔ مگر تاریخ نے کوئی ایک واقعہ بھی ریکارڈ نہیں کیا کہ پیار نے کبھی شکست کھائی ہو۔

غرض میں بتا یہ رہا ہوں کہ میرے نزدیک اس زمانہ میں نوعِ انسانی پر خدا تعالیٰ کا سب سے بڑا فضل یہ ہے کہ مہدی علیہ السلام کی بعثت کے ساتھ نوعِ انسانی کا ایک حصہ ایسا پیدا کر دیا گیا ہے جو ہر ایک سے پیار کرتا ہے اور کسی سے دشمنی نہیں رکھتا دنیا میں یہ چیز جماعت احمدیہ کے باہر کہیں بھی نظر نہیں آئے گی۔ دنیا میں بڑا فساد پیدا ہوا اُن اقوام کی وجہ سے جو بڑی مہذب کہلاتی ہیں اور اپنے آپ کو تہذیب کی چوٹیوں پر پہنچی ہوئی سمجھتی ہیں مگر وہ بھی ایک دوسرے سے نفرت اور حقارت کا سلوک کر رہی ہیں اور جو غریب ممالک ہیں اُن کے ساتھ کوئی پیار نہیں کرتا۔ چنانچہ بڑے بڑے مہذب اور مالدار ممالک کی جتنی بھی پالیسیاں ہیں، وہ سب اپنے فائدہ کے لئے ہیں ہمارے پیار کے لئے نہیں لیکن دنیا میں ایک ایسی جماعت ہے جو ہر ایک سے پیار کرتی ہے اور آدم سے اس وقت تک کوئی ایسا واقعہ تاریخ نے ریکارڈ نہیں کیا کہ پیار نے شکست کھائی ہو اور نفرت اور حقارت نے کامیابی حاصل کی ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آخر کار پیار کی جیت ہوتی ہے

اور میں آپ کو بتا دیتا ہوں کہ اب بھی آخر کار پیار ہی انشاء اللہ جیتے گا مہدی علیہ السلام کے سپرد یہ کام ہوا ہے اس کے نتیجہ میں ساری دنیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار کرنے لگ جائے گی اور پیار میں تڑپ کر آپ کی جھولی میں آگرے گی اور خدائے واحد و یگانہ کی پرستش کرنے لگے گی۔ دُنیا آج اس واقعہ کو کتنا ہی ناممکن کیوں نہ سمجھے مگر ہونا یہی ہے کیونکہ آسمانوں اور زمین کے خدا نے کہا ہے کہ یوں ہی ہوگا

پس جلسہ سالانہ کا جو نظام ہے اسکو میں کہتا ہوں ہماری روایات یہ ہیں کہ ہر جلسے پر نظام جلسہ پہلے جلسے کے نظام جلسہ سے بہتر ہوتا ہے اس لئے وہ کوشش کریں دعاؤں کے ساتھ اور تدبیر کے ساتھ۔ اللہ تعالیٰ ان کا قدم ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھاتا چلا جائے گا۔ اس سلسلہ میں پھر کہنا چاہتا ہوں کہ ایک تو ہر ایک عمر کے رضا کار آگے آئیں دوسرے جن دوستوں کو خدا تعالیٰ نے سر چھپانے کو مکان دئے ہیں وہ اپنے بھائیوں کے لئے جو اسلام کے نام پر اور قرآن کے نام پر یہاں آتے ہیں اور قرآن کی باتیں سننے کے لئے یہاں جمع ہوتے ہیں اُن کو ٹھہرانے کے لئے یا ان کو نسبتاً کچھ آرام پہنچانے کے لئے اپنے ال ٹھہرنے والے مہمانوں کے علاوہ مکان کا جتنا حصہ بھی وہ نظام جلسہ کو دے سکتے ہوں ضرور دیں۔ تیسرے یہ کہ جلسہ کے جو منتظمین ہیں وہ اس بات کو یاد رکھیں کہ اُن کا

نظام پہلے سے بہتر ہونا چاہیئے

چوتھے ساری دنیا کے احمدی یاد رکھیں کہ جہاں تک ہماری عقل و فراست کا تعلق ہے اور جہاں تک ہمارے دل اور روح کا تعلق ہے اور جہاں تک ہمارے عزم اور ارادہ کا تعلق ہے اور جہاں تک ہمارے توکل علی اللہ اور حکومتِ وقت پر حسنِ ظن کا تعلق ہے۔ جلسہ سالانہ انشاء اللہ اپنی تاریخوں میں ہوگا۔ پچھلے سال بھی ہمارے مخالفوں نے بڑا ہی پروپیگنڈا کیا تھا بعض جگہ یہ کہا کہ جلسہ نہیں ہوگا۔ بعض جگہ یہ مشہور کر دیا کہ عورتوں کو جلسہ میں شمولیت سے منع کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ جو ہدایت

یہاں سے جاتی ہے اس کے متعلق دوستوں کو یہ علم ہونا چاہیئے کہ وہ یہاں سے جاتی ہے اور اس کے اندر تو کوئی اخفا نہیں ہوتا۔ اس میں تو کوئی چھپی ہوئی بات نہیں ہوتی۔

پس جلسہ سالانہ کا جو عام طریق ہے اسی کے مطابق اس سال بھی جلسہ ہوگا اور ہمارا جو عام طریق ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر پورا توکل کرتے ہوئے اس کے حضور عاجزانہ جھکتے ہوئے ہر آن اس کے حضور دعائیں کرتے ہوئے ہمارا جلسہ سالانہ ہوتا ہے۔ اس لئے جماعت کو ابھی سے دعائیں شروع کر دینی چاہئیں اللہ تعالیٰ ہمارے جلسے کو ہر اُس رنگ میں بابرکت کرے جس رنگ میں بابرکت ہونے کی دعائیں اس جلسہ کے لئے حضرت مہدی علیہ السلام نے کی ہیں۔ غرض جب ہماری عاجزانہ دعائیں حضرت مہدی علیہ السلام کی دعاؤں کے ساتھ شامل ہو جائیں گی تو اللہ تعالیٰ ہمارے کام میں برکت ڈال دے گا۔ اسلئے

دوست دعائیں کرتے رہیں

تدبیر کرتے رہیں۔ حسن ظن سے کام لیں خدا تعالیٰ پر توکل رکھیں اور جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی ابھی سے تیاری شروع کر دیں یہ چار پانچ دن کی بات ہے ہم نے دیکھا ہے۔ زمیندار احباب کو تو دو دن تک روٹی نہ ملے تب بھی گذارہ کر لیتے ہیں اور یہ

میری اپنی آنکھوں کا مشاہدہ ہے

لیکن یہاں تو بہرحال ہر ایک کو بڑی لذیذ روٹی مل جاتی ہے۔ کئی شاید سمجھتے ہوں کہ اتنی لذت نہیں ملتی جتنی ان کی گھر کی روٹی میں ملتی ہے لیکن ہمیں تو بہت لذت آتی ہے۔ اب تو اللہ تعالیٰ نے مجھے دوسری ذمہ داریوں میں باندھ دیا ہے لیکن جب میں اس سے پہلے ان سے آزاد تھا اور آزادانہ باہر پھرا کرتا تھا۔ افسر جلسہ سالانہ کی حیثیت میں یاد ہے کہ تو سب سے زیادہ مزیدار روٹی جو میں نے عمر میں کھائی ہے وہ تازہ گرم گرم تنوری روٹی تھی جو جلسہ سالانہ کے تنور سے نکلی اور میں نے بغیر سالن کے کھالی اور ساتھ پانی پی لیا۔ ایسے پیٹ سے کھانے بھی میں نے کھائے ہیں۔ اب بھی اس روٹی کی لذت دل میں سرور پیدا کرتی ہے حالانکہ اس وقت نہ جلسہ ہو رہا ہے اور نہ وہ تنور چل رہا ہے بہرحال دعاؤں کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ جھکتے ہوئے جلسہ پر آنے کی تیاری کریں۔ تکبر کا کوئی رنگ اپنی زندگیوں میں پیدا نہ ہونے دیں اور پورے عزم اور ارادہ کے ساتھ جلسہ پر آنے کی اسی طرح تیاری کریں جس طرح دوست اپنے دوسرے نیکی کے کاموں کی تیاری کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فضل کرنے والا ہے اور اپنی رحمتوں سے نوازنے والا ہے اب وہ اپنے فضلوں اور رحمتوں سے ہمیں نوازے گا۔ انشاء اللہ العزیز

درخواستہائے دعا

۱۔ مکرم صوبیدار فضل قادر صاحب (الحوال) کارکن ماہنامہ تحریک جدید کی اہلیہ صاحبہ چند روز سے شدید طور پر بیمار ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔
(مینیجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید)

۲۔ مکرم چوہدری منصور غازی صاحب حیدر آباد سے لکھتے ہیں کہ کسی دشمن نے ۲۱ اکتوبر کی شب کو ان کے گھر کو آگ لگا دی۔ جس سے ان کا ایک بچہ بری طرح جل گیا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی جان بچ گئی وہ پہلے سے بہتر ہے۔ احباب کامل اور عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں
(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مخلصین جماعت ربوہ کیلئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ کے انتظامات اور رضاکارانہ خدمات کے سلسلہ میں فرماتے ہیں:۔

"سب سے بڑی ذمہ داری

اہل ربوہ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی مہمان نوازی ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے نام پر ہزاروں کو بلاتے ہیں جو لبیک کہتے ہوئے ان ایام میں جمع ہو جاتے ہیں اور جماعت مہمان نوازی کا انتظام کرتی ہے۔ کچھ تو مادی اشیاء ہیں کھانے پینے کی چیزیں یا مکان وغیرہ وغیرہ۔ اس کا انتظام تو منتظمین کے سپرد ہے وہ کرتے ہیں لیکن اس انتظام کو خوش اسلوبی سے سرانجام دینے کے لئے ضروری ہے کہ رضاکارانہ خدام انہیں میسر آئیں۔ بعض نوجوان بھی اور بڑے بھی بڑی محبت اور بڑے پیار کے ساتھ یہ خدمت ۲۴ گھنٹے بجا لاتے ہیں۔ لیکن بعض وہ بھی ہیں جو اس موقعہ کی خدمت کی برکتوں سے ناآشنا نظر آتے ہیں۔ اللہ ان پر رحم کرے اس موقع پر مہمان نوازی کرتے ہوئے خدمت بجا لانے کا بڑا ہی ثواب ہے پس خود کو اور اپنے بچوں کو اس ثواب سے محروم نہ رکھیں۔ ہم نے ہمارے سارے گھر نے اپنے بچپن کا زمانہ بھی (اور بڑے ہو کر بھی) جلسے کے دنوں کی خدمت کو اتنی محبت اور پیار سے ادا کیا ہے کہ کبھی یہ احساس نہیں ہوا کہ ہم کسی پر ذرہ احسان کر رہے ہیں۔ بلکہ ہمیشہ ہی دل اس احساس سے پُر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو توفیق دی ہے کہ وہ ہم پر احسان کر رہے ہیں۔"

الفضل ۸ رجون ۱۹۶۸ء

(افسر جلسہ سالانہ)

رضاکار لیڈی ڈاکٹروں کی ضرورت

جلسہ سالانہ پر مستورات کی قیامگاہ میں خاصی بڑی تعداد مستورات کی مقیم ہوتی ہے ان کے لئے طبی امداد کا انتظام ضروری ہوتا ہے۔ احمدی لیڈی ڈاکٹرز اپنے آپ کو وقف کریں۔ ایسی ڈاکٹرز جو اپنی خدمات پیش کرنا چاہیں جلد سے جلد دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں اطلاع دیں۔ نیز یہ بھی لکھیں کہ جلسہ سالانہ کے دنوں میں وہ کہاں قیام کریں گی۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذیلی تنظیموں سے ایک مطالبہ

مجلس خدام الاحمدیہ سوسائٹی کراچی کے قائد مکرم منیر احمد صاحب خورشید اپنے مکتوب مورخہ ۲۴/۱۱/۷۵ میں مطلع فرماتے ہیں کہ ان کی مجلس کے ۸۰ خدام ہیں اور وہ سب کے سب تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لیتے ہیں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے کے لئے سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ نے ہر فرد جماعت کو مکلف فرمایا ہوا ہے۔ اس لئے جماعت کی جملہ ذیلی تنظیمیں انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ۔ لجنہ اماء اللہ اپنے اپنے حلقہ میں جائزہ لیں اور اس خوشکن خبر سے ہمیں محظوظ فرمائیں کہ ان تنظیم کا ہر فرد تحریک جدید کے مالی جہاد میں اپنی استطاعت کے مطابق حصہ دار ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

تریاق معدہ خرابی ہضم کا موثر علاج قیمت -/۲/۴ روپیہ — **اکسیر پائیوریا** پائیوریا کا علاج قیمت -/۳ روپیہ — **مفید منجن** دانتوں کی صفائی کے لئے قیمت ۱/۲۵ روپیہ — **ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۴**

ضروری اطلاع

گزشتہ بارہ سال کے عرصہ میں بڑھتی ہوئی مہنگائی پاکستانی روپے کی قیمت میں کمی اور بے رفتار افراط زر کے باوجود ہم نے اپنی مشہور زمانہ ۵ کیورز (CURES) یعنی پائلز کیورز، استھما کیور، پیٹنر کیور وغیرہ کی قیمت نہیں بڑھائی تھی لیکن اب ہم بارہ سال بعد قیمتوں میں ناگزیر اضافہ کا اعلان کرنے پر مجبور ہوگئے ہیں یعنی یکم جنوری ۱۹۷۶ء سے ہر کیور کی قیمت -/۱۰ کی بجائے ۱۲/۵۰ [illegible]

کیورز ہومیو ڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ محمود) [illegible]

فون [illegible]

گوجرانوالہ کا

مشہور دواخانہ

جو حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مشہور شاگرد حکیم نظام جان صاحب کے فرزند حکیم عبد الحمید کی زیر نگرانی خدمت انسانیت میں مصروف ہے۔ حالات زمانہ سے مجبور ہو کر اپنی بعض ادویات کی قیمتوں میں اضافہ کر رہا ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ تک موجودہ قیمتوں کو ہی برقرار رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔

خط و کتابت کے لئے پتہ:-

حکیم عبد الحمید مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۴۸۳۴

آپ کی اپنی

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ، کینیڈا، مغربی جرمنی، استنبول، یونان اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!

★ انڈس ٹریول سروس ★

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل

لاہور

لیڈیز پارچات خریدتے وقت ہمیشہ اپنی دوکان

الفردوس کلاتھ مرچنٹ کو یاد رکھیں

ہمارے ہاں نئے دیدہ زیب ڈیزائنوں میں ہر قسم کی کشمیری شالیں، سٹولز اور مردانہ دھسے کا تازہ سٹاک موجود ہے۔ علاوہ ازیں فلیٹ کریپ، پرنٹ شمامہ، ساٹن کو یپ نیز ریڈی میڈ عوامی سوٹ، زنانہ مردانہ ہر قسم کا مال و پٹ، قمیضیں اور سوٹ، لٹھے کی شلواریں اور پاجامے اعلیٰ کوالٹی میں موجود ہیں۔

تشریف لاکر خدمت کا موقع دیں!

الفردوس کلاتھ مرچنٹ۔ ۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

کاغذ ——— اور ——— گتہ

بازار سے بارعایت خریدنے کے لئے

پیپر کارنر۔ گنپت روڈ۔ لاہور

فون نمبرز:- ۶۴۵۲۳/۵۳۱۱۲ پر تشریف لائیے

ملک عبد اللطیف ستکوہی — فون نمبر ۶۲۵۱۶

ملک محمد حنیف — فون نمبر ۶۲۵۱۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ

لاہور

فون نمبر: ۶۲۶۱۸

کو ہمیشہ یاد رکھیں

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن اور ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

فون نمبر:- ۵۲۶۲۳

ماہنامہ **خالد** ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔ سالانہ قیمت دس روپے ہے۔

(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

الرجم

ہر قسم کی الرجی کے لئے

جسم پر دھپڑ نکل آنا، جسم سرخ ہو جانا، اور سخت خارش ہونا کے لئے۔ کافی ریسرچ کے بعد تجربہ شدہ۔ شافی علاج ہے۔

قیمت پندرہ روپے

ایامی

مستورات کی تمام مخصوص تکالیف کیلئے

بے قاعدگی۔ درد اور بندش حیض کی بہترین دوا۔

ایک کورس

قیمت سولہ روپے

صدر دواخانہ دار الصدر غربی ربوہ

ربوہ کے دو مشہور تحفے

ہاضمون

پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے

اکسیر اعظم

قیمت فی شیشی:- نصف پاؤ -/۴ روپے

سرمہ مسیحائی

امراضِ چشم کا واحد علاج

قیمت فی شیشی ایک روپیہ دو روپے

نصرت دواخانہ ہاضمون ربوہ بالمقابل ایوانِ محمود

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۰ روپے — **نورِ نظر** اولادِ نرینہ کے لئے کورس -/۳۵ روپے — **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ۔ فون ۵۳۸**

زدجام عشق

اعصاب کو طاقت دینے اور تمام جسمانی کمزوری کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ مکمل کورس -/۳۵ روپے

المنار دواخانہ ربوہ

لائل پور

میں اپنی نوعیت کی واحد دکان جہاں سے آپ کو ہر قسم کا صوفہ کلاتھ۔ پردہ کلاتھ۔ بیڈ بستر۔ فرشی دریاں کھیس۔ تولیے جائے نماز تھوک و پرچون مل سکتے ہیں۔

ندیم اپسٹری ہاؤس

چوک گھنٹہ گھر۔ امین پور بازار لائل پور

قاعدہ یسرنا القرآن

مصنفہ پیر منظور محمد صاحب

اس مشہور و معروف اور مقبول خاص و عام قاعدہ کے ذریعہ بچے نہایت آسانی اور جلد قرآن مجید پڑھ لیتے ہیں۔

تاجروں کو خصوصی رعایت

ملنے کا پتہ

مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ

کمزور اور سوکھے

بچے جو دست۔ قے۔ بدہضمی۔ مٹی کھانے کی عادت سے کمزور ہوں یا سوکھتے جا رہے ہوں "یلو بے بی ٹانک" کے ایک ہی کورس سے صحت مند ہنس مکھ بن جاتے ہیں۔ خالص اجزاء سے تیار کردہ قیمت -/۴ ۔ ڈاک سے ۶/۲۵

شاہ ہومیوپیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال ربوہ

بس۔ ٹرک مالکان متوجہ ہوں

روزانہ اوسط آمد -/Rs 50

ربوہ میں ایک عدد چالو سروس اسٹیشن ٹھیکہ پر دینا مقصود ہے

خواہشمند حضرات بالمشافہ ملیں

منیر احمد ملک ایم۔ اے

رہائش گاہ۔ ڈاکٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کا سامان سائنس و اجی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۲۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

خارشی

پرانی سے پرانی تر اور خشک خارش کے لئے صرف تین روز میں۔ آزمائش شرط ہے۔

قیمت چھ روپے فی ڈبیہ اور خوراکی -/۱۲ روپے

مصفی چہرہ

منہ کے داغ۔ چھائیں۔ کیل اور چھائیوں کے لئے لگاتار استعمال سے چیچک کے داغ بھی دور کرتی ہے۔ چہرہ ملائم، صاف اور سرخ ہو جاتا ہے۔

قیمت چار روپیہ فی ڈبیہ

صدر دواخانہ۔ دار الصدر غربی ربوہ

عظیم الشان سفارش اور ماہنامہ الفرقان

حضرت میرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے ماہنامہ الفرقان کے متعلق تحریر فرمایا کہ:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے۔۔۔۔ مخیر اور مستطیع احمدی اصحاب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیے۔" (الفضل ۸ر جولائی ۵۹ء)

ماہنامہ الفرقان کا سالانہ چندہ دس روپے ہے۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

تاریخ احمدیت کی پندرھویں جلد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تاریخ احمدیت کی پندرھویں جلد طبع ہو کر تیار ہو گئی ہے۔ یہ جلد تقریباً چھ صد صفحات پر مشتمل ہے اور گیارہ نایاب تصاویر سے اسے مزین کیا گیا ہے۔ اعلیٰ سے اعلیٰ کاغذ جو بازار میں دستیاب ہو سکتا تھا اسے استعمال کیا گیا ہے اور کتابت و طباعت کو معیاری بنانے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔ ان سب خوبیوں کے ساتھ قیمت صرف اٹھارہ روپے رکھی گئی جو تقریباً لاگت کے برابر ہے۔ احباب اس نئی جلد کو ادارۃ المصنفین کے دفتر سے حاصل فرمائیں۔

(خاکسار ابو المنیر نور الحق مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ)

ایکو الیکٹرک موٹرز

½ تا ۱۵ ہارس پاور ۔۔۔ تھری فیسیز

امپورٹیڈ میٹریل سے تیار کردہ۔ گارنٹی شدہ۔ خوبصورت صنعتی و زرعی ضروریات کے لئے

قیمت مناسب ۔۔۔ ڈیلرشپ کے لئے رجوع کریں!

ایورسٹ الیکٹریکل کمپنی (EECO) سیالکوٹ روڈ۔ گوجرانوالہ۔ فون ۶۱۶۵

سونے اور چاندی کے زیورات

کی

خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبد السلام عبد المنان ناصر

عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ فون ۵۵۰

اپنی جملہ ضروریات پوری کرنے کے لئے

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

کو یاد رکھیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

حبوب اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس -/۲۴ روپے | دوائی فضل الٰہی — اولاد نرینہ کے لئے — کورس -/۲۵ روپے | زدجام عشق — طاقت کی جنرل ٹانک — کورس -/۳۵ روپے | **دواخانہ خدمت خلق ربوہ**